# بہو کے لیے اپنے سسر کا جوٹھا کھانا پینا

**مجیب:** مولانا محمد حسان عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3444

**تاریخ اجراء:** 10 رجب المرجب 1446ھ / 11 جنوری 2024ء

## دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا بہو اپنے سسر کا جوٹھا کھا، پی سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بہو اپنے سسر کا جوٹھا کھا، پی سکتی ہے، اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں جبکہ بطورِ لذت و شہوت نہ ہو اور اس سے شہوت و لذت حاصل کرنا مقصود ہو تو مکروہ و ناجائز ہے۔

البحر الرائق میں علامہ ابن نجیم مصری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "یکرہ سؤر المرأۃ للرجل وسؤرہ لھا ۔۔۔الکراھۃ المذکورۃ إنما ھو في الشرب لا في الطھارۃ" ترجمہ: عورت کا جوٹھا مرد کے لئے اور مرد کا جوٹھا عورت کے لئے مکروہ ہے۔۔۔ یہ مذکورہ کراہت جوٹھا پینے میں ہے نہ کہ اس سے پاکی حاصل کرنے میں۔

(یکرہ) کے تحت منحۃ الخالق میں علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "قال الرملي أقول: یجب تقییدہ بغیر الزوجۃ والمحارم" علامہ خیر الدین رملی علیہ الرحمہ نے فرمایا: میں کہتا ہوں کہ اسے خاص کرنا واجب ہے زوجہ اور محارم کے علاوہ کے ساتھ۔

(فی الشرب) کے تحت فرماتے ہیں: "أي لیس لعدم طھارتہ بل للاستلذاذ الحاصل للشارب إثر صاحبہ" یعنی مکروہ ہونا اس کے ناپاک ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ بطورِ لذت پینے کی وجہ سے ہے جو پینے والے کو اس شخص کے بچے ہوئے سے حاصل ہو گی۔ (البحر الرائق و منحۃ الخالق، ج 1، ص 133، مطبوعہ دار الکتاب الاسلامی)

ردالمحتار میں علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:”والذي يظهر أن العلة الاستلذاذ فقط، ويفهم منه أنه حيث لا استلذاذ لا كراهة ولا سيما إذا كان يعافه“ترجمہ:اور جوبات واضح ہے وہ یہ ہے کہ علت صرف بطور لذت استعمال کرنا ہے اور اس سے یہ مفہوم ہوتا ہے کہ اگر لذت نہ ہو تو کراہت نہیں بالخصوص اس جگہ کہ جہاں گھن آتی ہو۔(ردالمحتار،ج1،ص222،دارالفکربیروت)

بہار شریعت میں صدر الشریعہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:”مرد کو غیر عورت کا اور عورت کو غیر مرد کا جھوٹا اگر معلوم ہو کہ فلانی یا فلاں کا جھوٹا ہے بطور لذّت کھانا پینا مکروہ ہے مگر اس کھانے،پانی میں کوئی کراہت نہیں آئی اور اگر معلوم نہ ہو کہ کس کا ہے یا لذّت کے طور پر کھایا پیا نہ گیا تو کوئی حَرَج نہیں بلکہ بعض صورتوں میں بہتر ہے جیسے باشرع عالم یا دیندار پیر کا جھوٹا کہ اسے تبرّک جان کر لوگ کھاتے پیتے ہیں۔(بہار شریعت،ج1،حصہ2،ص341،مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net